© rasailojaraid.com

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا لازمی ہے

کتاب: ''تحفۃ المجوّدین''

تالیف: استاذ القراء قاری سید عبدالعزیز گردیزی/ قیمت: -/55 روپے

ناشر: جامعۃ المسلمات دارالتجوید والقرأت قاری منزل، بندھانی کالونی' لیاقت آباد۔ کراچی

زیر مطالعہ کتاب میں سوال و جواب کی صورت میں مخارج وصفات الحروف اور تجوید کے قواعد واحکام بڑے آسان طریقے سے مبتدی بچوں کے ذہن نشین کرانے کے سلسلے میں ایک کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ کتاب کے آخر میں مفید قرآنی معلومات کا اضافہ بھی کر دیا گیا۔ مؤلف نے اپنی کتاب میں تجوید وقرأت کے تمام مسائل کو ایسے آسان پیرائے میں بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ پڑھنے سے مسئلہ سمجھ میں آجاتا ہے۔ اس میں متعلّم اور معلّم دونوں کے لیے بہت آسانی ہے۔ طلبہ کی ضرورت کی بعض ایسی چیزیں بھی بیان کی گئی ہیں جو تجوید کے عام رسالوں میں نہیں ملتیں۔ بینائی سے معذوری کے باوجود مؤلف کی یہ اپنے موضوع پر ایک منفرد اور کامیاب کوشش ہے۔

جریدہ: ماہنامہ ''محدث'' (''فتنہ انکارِ حدیث نمبر'')

مدیر: حافظ حسن مدنی

اشاعت: اگست ستمبر ۲۰۰۲ء/ قیمت فی شمارہ: ۱۰۰ روپے/ ملنے کا پتا: ۹۹ ر جے، ماڈل ٹاؤن لاہور

''فتنہ انکارِ حدیث'' ان جدید پڑھے لکھے لوگوں کا پیدا کردہ فتنہ ہے جو نئی روشنی کے دلدادہ، مغربی تہذیب سے مرعوب ہیں۔ دینی تعلیم سے ان کا واسطہ نام کو بھی نہیں۔ برصغیر میں انکارِ حدیث کی ابتدا انگریزوں کے دور میں ہوئی۔ اے کے بروہی کا قول ہے ''ہر قوم کی تہذیب اُس کی زبان کی آغوش میں پرورش پاتی ہے'' انگریزی زبان اور انگریزی لٹریچر کو ترجیح دینے والوں کا جب اوڑھنا بچھونا انگریزی ہوگا تو وہ بے چارے دینی علوم سے کیا حصہ حاصل کر پائیں گے۔ حقیقت میں اس فتنے کی بنیاد سرسید احمد خاں نے رکھی جو برصغیر کے مسلمانوں کو انگریز کی فکری مرعوبیت تسلیم کرانے میں نمایاں ہے پھر اس کے بعد' اُن کی ذریت میں ایزاد ہوتا چلا گیا۔ پروفیسر اسلم جیراج پوری، نیاز فتح پوری، عبداللہ چکڑالوی، غلام جیلانی برق، غلام احمد پرویز، ڈاکٹر فضل الرحمٰن اور از یں قبیل لوگوں میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ ڈاکٹر غلام جیلانی برق نے جس زور شور سے ''دو قرآن''، ''دو اسلام'' میں انکار حدیث میں سر مارا تھا۔ اسی شوراشوری کے ساتھ پھر وہ ''من کی دنیا'' میں سر نیہوڑائے ہوئے ایک شکست خوردہ دانشور کے طور پر دوبارہ اسلام کی فکری دنیا میں داخل ہوئے۔ حافظ ایوب قادری مرحوم نے بھی ''حجیت حدیث'' کے موضوع پر بہت وزنی کام کیا ہے اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

منکرین حدیث کی خوب خبر لی ہے۔

جانشین امیر شریعت سید ابوذر بخاریؒ کا ایک قول ہے۔ ''فتنۂ انکارِ حدیث اور پرویزی تحریک، کمیونسٹوں کا شعبۂ اسلامیات ہے'' برصغیر کے بعد مصر اس فتنے کا زیادہ شکار ہوا کہ وہ ان دنوں روس کے زیر اثر تھا۔ ردّ عمل کے طور پر وہاں اس کی تردید کے لیے زبردست لٹریچر بھی وجود میں آیا۔ صدر اسلام میں یہ فتنہ معتزلہ میں شروع ہوا اور اس وقت اس کی وجہ یونانی فلسفہ سے مرعوبیت تھی۔

انکارِ حدیث کے فتنے میں عقل پسندی کے گہرے رجحانات پائے جاتے ہیں۔ منکرین حدیث کا کہنا ہے کہ وہی احادیث قابل قبول ہیں جو عقل انسانی کو اپیل کرتی ہیں حالانکہ اصولِ حدیث میں اسماء الرجال کے نام سے باقاعدہ ایک معیار قائم ہے کہ ہر محدث نے روایات کو صحیح اسناد کے ساتھ جمع کیا۔ راوی کے کردار، اس کے حالات، اس کا خاندان اور اس کی معاشرتی زندگی پر مفصل بحث کرتے ہوئے، ہر روایت کو پرکھا اور پھر فیصلہ دیا کہ یہ روایت صحیح ہے یا ضعیف۔

ماہنامہ ''محدث'' کی اس خصوصی اشاعت ''انکارِ حدیث'' کے موضوع پر بارہ جید علماء کے مقالہ جات شامل ہیں۔ عصر حاضر میں تہذیبِ مغرب سے مرعوب مسلمانوں کو مزید گمراہ کرنے اور عام مسلمانوں کو حجیتِ قرآن کے گناہ میں مبتلا کرنے، مسلمانوں میں ذہنی انتشار اور افتراق پیدا کرنے کا کام مسٹر پرویز کے پیروکاروں نے سنبھال رکھا ہے۔ اس لحاظ سے فتنۂ پرویزیت کی روک تھام بھی از بس ضروری ہے۔ مدیر اعلیٰ حافظ عبدالرحمٰن مدنی اور مدیر حافظ حسن مدنی کی اس اہم موضوع پر یہ شاندار اشاعت واقعی قابلِ تحسین ہے۔

جریدہ: ششماہی ''السیرۃ''

مدیر: سید فضل الرحمٰن / ضخامت: ۳۹۸ صفحات/ قیمت: ۱۲۵ روپے

ناشر: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز: اے۔ 17/4 ناظم آباد نمبر 4 کراچی

زیر نظر ''السیرۃ'' کا شمارہ خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع کیا گیا ہے کاغذ سفید، پرنٹنگ معیاری اور سیرت کے وقیع مقالات پر مشتمل ہے۔ مولانا سید محبوب حسن واسطی کا ''ختم نبوت اور تکمیل دین'' اور ڈاکٹر عبدالفتاح عبداللہ کا نبی خاتم ﷺ ترجمہ و تلخیص مولوی مختار احمد خاصے کی چیز ہیں۔ ''اداریے میں'' اسلامی نظام حکومت کے بنیادی خدوخال کے عنوان پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ مقتدر اعلیٰ، خلافت انسانی، علم وحکمت، مشاورت، مشورے کی شرعی حیثیت آپ ﷺ کا صحابہؓ سے مشورہ کرنا، اختلاف رائے کی صورت میں فیصلہ کا اختیار، عدل وانصاف، عدل کی اہمیت، عدلیہ کی بالادستی، احتساب ومواخذہ، اقتصادی نظام، بیع اور سود کے نفع کی مثال، جہاد و دفاع، جنگ میں کامیابی کا راز، خارجہ امور کے عنوانات کے ساتھ مقالے کو مزین کیا گیا ہے۔ پروفیسر علی محسن صدیقی کا مقالہ ''مدینے میں اسلام'' بھی قابل قدر ہے۔

''فرہنگِ سیرت'' کے عنوان پر ''السیرۃ'' کے مدیر حافظ سید فضل الرحمٰن نے بہت مفید کام کیا ہے۔ حروفِ ابجد کی

© rasailojaraid.com